70024

دار الافتاء
فتوی نمبر ۲۳/۲۰۵۸

السلام وعلیکم

میں تقریباً ایک سال سے Dropshipping کا کاروبار کرتا ہوں۔ اس کا
طریقہ کار یہ ہے کہ چائنہ کی ایک ویب سائٹ ہے
Aliexpress.com اس پر ہمیں چیزیں ہول سیل پر ملتی ہیں۔ ہم ان
Seller سے اجازت لے کر ان کی چیزیں اپنی ویب پر لگا دیتا ہوں
جب کوئی کسٹمر آتا ہے وہ Product ہم سے خرید لیتا ہے ہم
اس کے Seller کو پیسے دیتے ہیں کہ
اس Product کا Address پر بھجوا دیں۔ کیا یہ حلال ہے۔ اگر نہیں تو اس کی کیا
صورت اپنائیں کہ ٹھیک ہو جائے۔
کیا ایسی صورت میں یہ جائز ہو سکتا ہے کہ ہم آرڈر کے
customer کو یہ Email بھیج دیں۔

Thank you for your purchase!
we getting your order ready to be shipped.
we will notify you when it has been sent.

ہمارا یہ کام اس وقت لاکھوں روپے تک چلا گیا ہے اس کی کوئی صورت
لازمی نکالیں اور آج کل ہماری آن لائن فیلڈ میں یہ تیسرا درجہ
یہ کام کر رہا ہے۔ اگر ضرورت details چاہیئے کو live بات
ہو سکتی ہو تو میں تیار ہوں۔

طاہر مراد۔ قیوم آباد کراچی
Cell# 0333-5993204
(جواب منسلک ہے)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں (Drop shipping) کے کاروبار کی جو تفصیل ذکر گئی ہے، اس کی رو سے یہ بیع قبل القبض کی صورت ہے جو کہ شرعاً جائز نہیں، احادیث میں اس سے ممانعت وارد ہوئی ہے، البتہ اگر درج ذیل صورتوں میں سے کوئی صورت اختیار کرلی جائے تو یہ کاروبار جائز ہوسکتا ہے:

۱. گاہک کو مطلوبہ چیز (product) فروخت کرنے سے پہلے آپ فروخت کنندہ (Seller) سے وہ چیز خریدیں، خریدنے کے بعد اگر آپ کیلئے خود اس پر قبضہ کرنا مشکل ہو تو فروخت کنندہ (Seller) کے علاوہ کسی کو اپنا وکیل اور نمائندہ بنائیں جو آپ کی طرف سے اس چیز پر قبضہ کرلے، اس کے بعد آپ اس گاہک کو فروخت کردیں، اس طریقہ سے خرید و فروخت کا معاملہ درست ہوجائے گا۔ (ماخذہ التبویب ۱۹۳۹/۵۰)

۲. دوسری صورت یہ ہے کہ آپ اس فروخت کنندہ (Seller) کے ایجنٹ بن کر اس کی چیز فروخت کردیں، اور فروخت کنندہ سے اسطرح اجرت طے کریں کہ فی ایٹم دس روپے مثلاً متعین اجرت ہوگی اور بقیہ اجرت سیل کا اتنے فیصد (مثلاً ایک فیصد) ہوگی، تو اس طریقہ سے بھی خرید و فروخت کا معاملہ درست ہوجائے گا۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم.

محمد اویس
محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۰/ رجب/ ۱۴۴۰ھ
۲۰/مارچ/۲۰۱۹ء

الجواب صحیح
[signature]
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۵/ رجب/ ۱۴۴۰ھ
۱۳/مارچ/۲۰۱۹ء

(مہر: دار الافتاء، فتویٰ نمبر ۲۰۵۸/۲۳ — جامعہ دار العلوم کراچی)

(مہر: مفتی — جامعہ دار العلوم کراچی)

الجواب صحیح
[signature]
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۶/ رجب/ ۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
[signature]
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۵/ رجب/ ۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
[signature]
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۵/ رجب/ ۱۴۴۰ھ

Scanned by CamScanner